# اُمیدِ نو

پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ

سہ ماہی نیوز لیٹر — ستمبر ۲۰۱۵

# خواتین کی کاروباری خودمختاری

پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے کشف فاؤنڈیشن نے خواتین کو خود مختار بنانے اور چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والی خواتین کے کاروبار کو وسیع کرنے کے مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے 2011ء میں "کاروباری تعلیمی پروگرام" کا آغاز کیا۔

پی پی اے ایف کے مالی تعاون سے شروع کیے گئے اس پروگرام کا مقصد گھریلو سطح پر کام کرنے والی خواتین کو کاروباری تربیت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے کاروبار کو نہ صرف فروغ دے سکیں بلکہ بہتر آمدنی بھی حاصل کر سکیں۔

اس پروگرام کے تحت کاروباری خواتین کے مارکیٹ اور دیگر ذرائع سے روابط کرائے جاتے ہیں تاکہ خواتین اپنے کارروبار پر توجہ مرکوز کر کے زیادہ محنت کے ذریعے بہترین آمدنی حاصل کر سکیں۔

اس پروگرام کے تحت ہر علاقے جیسا کہ مردان، ٹھٹھ، لسبیلہ، نوشہرہ اور ہری پور وغیرہ میں پی پی اے ایف کی مدد سے 43 لیبارٹریاں قائم کی گئی ہیں، جہان تربیت یافتہ سٹاف خواتین کو کاروباری تعلیم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں بزنس مینجمنٹ، مارکیٹنگ اور کاروباری تنوع کی تربیت فراہم کرتے ہیں۔ یہ تربیت چار ماہ پر مشتمل ہے جس کے مکمل کرنے پر خواتین کو سند بھی فراہم کی جاتی ہے۔ خواتین کی تیار کردہ مصنوعات کی تشہیر بھی اسی لیب کے ذریعے کی جاتی ہے۔

لسبیلہ کی رہائشی آسیہ کہا کہنا ہے کہ اس تربیتی پروگرام کو مکمل کرنے کے بعد اس کے اندر یہ شعور پیدا ہوا کہ ہر کاروبار کا کوئی نہ کوئی بزنس پلان ہونا چاہیے تاکہ اس سوچ کو بروئے کار لا کر ہم اپنی کاروباری صلاحیت کو بڑھا سکیں اور اس میں جدت پیدا کر سکیں۔

ان کا کہنا تھا کہ وہ کشف فاؤنڈیشن کی بیحد مشکور ہیں جنہوں نے اسے اس کاروباری تعلیمی پروگرام کا حصہ بنایا۔ انکا مزید کہنا تھا کہ وہ اس تربیت کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے کاروبار کو وسعت دے سکیں گی اور اپنی آمدنی میں اضافہ کر کے بہتر زندگی گزار سکیں گی۔ اس پروگرام کے تحت اب تک درجنوں خواتین کو تربیت فراہم کی جا چکی ہے اور اس کو بروئے کار لاتے ہوئے انہوں نے اپنی ماہانہ آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے۔

## فہرست:


| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خواتین کی کاروباری خودمختاری | 02 | ہمت کرو۔ آگے بڑھو | 05 | معلومات اور تجربات کے تبادلے کا موقع | 06 |
| معذوری مجبوری نہیں | 03 | آپ کی آراء | 05 | اپنے حالات، اپنے ہاتھ | 07 |
| کامیابی کا سفر | 04 | مشترکہ مفاد کے گروپس | 06 | تھیٹر۔ معلومات عام کرنے کا اہم ذریعہ | 08 |

# معذوری مجبوری نہیں

بعض لوگ معذوری کو اپنا مقدر سمجھ لیتے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو معذوری کو مجبوری نہیں سمجھتے بلکہ اسے چیلینج کر کے کامیابی کا راستہ پیدا کرتے ہیں اور معاشرے کے دیگر افراد کے لیے مشعلِ راہ بن جاتے ہیں۔

ہم آپ کو ایک ایسے باہمت نوجوان کے بارے میں بتا رہے ہیں جنہوں نے بینائی سے محروم ہونے کے باوجود نہ صرف بنیادی تعلیم مکمل کی بلکہ تربیت حاصل کر کے اپنا کاروبار شروع کیا اور آج خوش وخرم زندگی بسر کر رہے ہیں۔

کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے عادل اللہ رکھا ساتویں جماعت میں بینائی سے محروم ہو گئے۔ وہ رات کو سوئے اور صبح اٹھے تو وہ دونوں آنکھوں سے نہ دیکھ پا رہے تھے۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ زیادہ بلڈ پریشر کی وجہ سے اس کی بینائی ہمیشہ کیلئے ختم ہو گئی۔

یہ حادثہ عادل اور اسکے اہلخانہ کیلئے انتہائی تکلیف دہ تھا۔ عادل اس تکلیف کی وجہ سے گھنٹوں بیٹھ کر روتا کیونکہ وہ اب نہ تو کھیل سکتا تھا اور نہ پڑھ سکتا تھا۔ کسی نے اس کی والدہ کو سپیشل ایجوکیشن کمپلیکس کوئٹہ کے بارے میں بتایا اور انہوں نے عادل کو وہاں داخل کرا دیا۔ عادل نے 45 دنوں کے اندر اندر چلنا پھرنا شروع کر دیا۔

اسی دوران اسے پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے Pakistan Foundation Fighting Blindness کے بارے میں معلوم ہوا جس نے عادل کی تعلیم کیلئے مالی معاونت کی۔ میٹرک کرنے کے بعد عادل نے کمپیوٹر کورس بھی کر لیا اور انسٹیٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ سٹڈی پروگرام کی لیبارٹری میں بطور انسٹرکٹر کام شروع کر دیا۔

ملازمت کے ساتھ ساتھ انہوں نے پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے سے مائیکرو کریڈٹ لیکر بوتیک کا کاروبار بھی شروع کر دیا۔ ان کی والدہ اور بہنیں کپڑے تیار کرتیں اور عادل مارکیٹ میں فروخت کرتے ہیں اور اب ان کی آمدنی ماہانہ -/10,000 روپے تک پہنچ گئی ہے۔

عادل کا کہنا ہے کہ اس نے مشکل حالات میں بھی ہمت نہیں ہاری اور وہ اپنے دوستوں اور اہلخانہ کیلئے مثال بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معذوری کو مجبوری ہرگز نہیں بننے دینا چاہیے اور ہر حال میں اپنی محنت جاری رکھنی چاہیے۔

# کامیابی کا سفر

آٹھ بچوں کی ماں 44 سالہ عابدہ پروین محلّہ شریف پورہ، ملتان کی رہائشی ہیں۔ عابدہ کا خاندان کھڈی (ہینڈ لوم) کے کاروبار سے منسلک ہے۔ اس کا خاوند اور بیٹا بھی یہی کاروبار کرتے ہیں۔ پورا خاندان دن رات محنت کرتا تھا مگر پھر بھی انکی آمدنی محدود تھی۔

عابدہ پروین پاور لوم خرید کر کاروبار کو وسعت دینا چاہتی تھی مگر اس کے پاس سرمائے کی شدید کمی تھی۔ ایک دن اس محلّہ میں پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے BRAC Pakistan (براک پاکستان) کی ٹیم نے سروے کیا اور عابدہ پروین نے -/50,000 روپے کے قرضے کی درخواست دے دی۔

براک پاکستان سے لیے گئے قرض اور اپنی ہینڈ لومز کی فروخت سے حاصل ہونے والے سرمائے کی مدد سے عابدہ پروین نے پاور لومز لگا کر مزید محنت شروع کر دی۔ تھوڑے ہی عرصے میں اس کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہونا شروع ہو گیا اور اس کے گھر میں خوشحالی آنے لگی۔ پہلا قرض ادا کرنے کے بعد عابدہ پروین نے براک پاکستان سے -/70,000 روپے مزید قرض لیکر اپنے کاروبار کو وسعت دی اور ایک مزید پاور لوم خرید لی۔

اب ان کے پاس چار عدد کمپیوٹر کنٹرولڈ پاور لومز ہو گئیں اور انہوں نے اپنے دیگر تینوں بیٹوں کو بھی اس کاروبار سے منسلک کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے پاس چھ مزدور بھی کام کرتے ہیں۔ عابدہ پروین کا کہنا ہے کہ شروع میں ان کی ماہانہ آمدنی محدوود تھی مگر کاروبار کو وسعت دینے کے بعد ان کی آمدنی میں بہت اضافہ ہوا۔

2014ء میں اسلام آباد میں منعقد ہونے والے نویں سٹی۔ پی پی اے ایف مائیکرو انٹر پرینیورشپ ایوارڈز کے موقع پر عابدہ پروین کو "سب سے زیادہ تخلیقی " کیٹگری میں انعام میں نوازا گیا اور انہیں -/120,000 روپے کا نقد انعام بھی دیا گیا۔

عابدہ کا کہنا ہے کہ یہ انعام حاصل کرنے کے بعد وہ کئی راتوں تک سو نہیں سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اتنی زیادہ خوش تھیں کہ جیسے اس کو اس کے خوابوں کی تعبیر مل گئی ہو مگر وہ اس بات پر بھی بھرپور یقین رکھتی ہے کہ سخت محنت کے بغیر کچھ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

عابدہ کا مزید کہنا ہے کہ صرف اور صرف محنت سے ہی انسان اپنی تقدیر بدل سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انتہائی مشکل حالات میں بھی انہوں نے کبھی ہمت نہیں ہاری اور اس بات کا پختہ یقین ہے کہ محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ عابدہ پروین دراصل اپنی کمیونٹی کی دیگر خواتین کیلئے بہترین مشعل راہ ہیں جو انہیں اپنے کاروبار شروع کرنے یا پہلے سے جاری کاروبار میں وسعت دینے کے لیے مفید مشورے بھی فراہم کرتی ہیں۔

## ہمت کرو۔ آگے بڑھو

یونین کونسل سرائے صالح، ضلع ہری پور کی رہائشی رضوانہ ایک بیٹی اور دو بیٹوں کی ماں ہے۔ ان کا خاوند ایک ٹرک ڈرائیور ہے جس کی ماہانہ تنخواہ -/15,000 روپے ہے۔ رضوانہ کی بزرگ ساس بھی ان کے ساتھ رہتی ہیں۔ مہنگائی کے اس دور میں -/15,000 روپے سے گھر چلانا بہت مشکل تھا مگر رضوانہ نے انتہائی کسمپرسی کی حالت کے باوجود ہمت نہ ہاری اور اپنی تقدیر کی خود مالک بننے کا فیصلہ کیا۔

گزشتہ سال رضوانہ کو وزیر اعظم کی بلا سود قرض سکیم کے بارے میں علم ہوا جس کا نفاذ پی پی اے ایف ملک کے 36 اضلاع میں اپنے شراکتی اداروں کے ذریعے کر رہا ہے۔ رضوانہ پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے اخوت کے دفتر میں گئیں اور درخواست فارم اور دیگر دستاویزات جمع کرانے کے بعد انہیں -/20,000 روپے کا قرض فراہم کر دیا گیا۔

رضوانہ نے اپنے محلّہ کی 15/20 خواتین کو جمع کیا اور مزدوری طے کرنے کے بعد ان سے کپڑوں پر کشیدہ کاری اور جستی کا کام کروا کر بازار میں فروخت کرنا شروع کر دیا۔ رضوانہ کو ضروری تربیت بھی فراہم کی گئی اور مارکیٹ سے روابط بھی استوار کرائے گئے تا کہ انہیں محنت کا بھرپور معاوضہ مل سکے۔

یہ رضوانہ کی محنت کا نتیجہ ہے کہ آج ان کی ماہانہ آمدنی 20 سے 30 ہزار روپے ہے۔ اس کے علاوہ وہ 15-20 مقامی خواتین کیلئے بھی روزگار کا ذریعہ بنی ہوئی ہیں۔

رضوانہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے زندگی میں انتہائی مشکل حالات دیکھے ہیں اور کئی کئی دن ایک وقت کے کھانے پر ہی گزارا کرنا پڑتا تھا، مگر آج وہ اس قابل ہو گئی ہیں کہ اپنے بچوں کو نہ صرف بہترین تعلیم دلوا سکیں بلکہ ان کی ہر قسم کی ضرورت کو بھی پورا کر سکیں۔

اب رضوانہ کراچی، لاہور، راولپنڈی اور دیگر شہروں میں اپنے تیار کردہ کپڑوں کی نمائش کرتی ہیں اور مختلف ڈیزائنرز سے آرڈر بھی وصول کرتی ہیں۔ اپنی بوتیک بنانا رضوانہ کی زندگی کا خواب ہے، وہ ہاتھ سے تیار کردہ کپڑوں میں اعلیٰ مہارت رکھتی ہیں اور کورے کا کام، کروشیہ، چوڑیاں، خواتین کے پرس اور ڈیکوریشن پیس بنانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی ہیں۔ انہوں نے پہلا قرضہ مقرر کردہ عرصے سے پہلے واپس کر دیا ہے اور اب مزید قرض لیکر اپنے کاروبار کو وسعت دینا چاہتی ہیں۔

## آپ کی آراء

پی پی اے ایف کا امید نو ایک بہترین نیوز لیٹر ہے جس کو پڑھ کر ہمیں بہت خوشی ہوئی۔ اس کو پڑھ کر پتہ چلتا ہے کہ کمیونٹیز میں ترقی کیسے ہوتی ہے۔ میں کہنا چاہوں گا کہ اس نیوز لیٹر میں ایک صفحہ نوکری یا کاروبار مراکز کی کاوشوں کے لیے مختص کیا جائے۔

**فوکل پرسن**
سبحان نوکری یا کاروبار مرکز
چک نمبر 303 T.D.A۔ یونین کونسل اولکھ تھل کلاں، تحصیل چوبارہ، ضلع لیہ

---

خواتین کو بااختیار بنانے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے انہیں ترقی کے عمل میں شامل کرنا پی پی اے ایف کا نہایت احسن قدم ہے۔ ہم امید نو بڑے شوق سے پڑھتے ہیں جس سے ہمیں بہت سی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ آئندہ شمارے کی زیادہ کاپیاں بھجوائیں جنہیں ہم اپنی کمیونٹیز اور ممبران میں تقسیم کریں گے۔

**انیلہ نازش**
ممبر
میانی لوکل سپورٹ آرگنائزیشن
بستی نو آباد، ڈاکخانہ خواجگان
تحصیل صدر، ضلع بہاولپور

---

پی پی اے ایف کے تعاون سے ہمارے علاقے میں بڑے اچھے منصوبوں کا نفاذ کیا جا رہا ہے۔ ہماری یونین کونسل میں بڑی خوشحالی آئی ہے اور لوگوں کے دلوں میں امید کی کرن پیدا ہوئی ہے۔

**غلام رسول**
صدر
نوکری یا کاروبار مرکز
یونین کونسل دھابیجی
ضلع ٹھٹھہ

## مشترکہ مفاد کے گروپس

غربت کے خاتمے اور پائیدار ترقی کیلئے سماجی اور معاشرتی رویوں کا مثبت ہونا نہایت ضروری ہے تا کہ ان (غریب) افراد کو اپنی زندگی میں تبدیلی پیدا کرنے کیلئے مناسب مواقع مل سکیں اور وہ معاشرتی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

اسی مثبت جذبے اور رویے کی بھرپور عکاسی کرنے کیلئے ہم آپ کو ضلع راجن پور کی یونین کونسل نور پور ماچھی والہ کی بستی خواجہ لیے چلتے ہیں جہاں کے مقامی افراد کے روزگار کا انحصار زراعت، محنت مزدوری اور جانور پالنے اور فروخت کرنے پر ہے۔

پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے "آ گاہی" نے مذکورہ یونین کونسل میں پی پی اے ایف کے مالی تعاون سے لائیولی ہڈ ایمپلائمنٹ اور انٹرپرائز ڈویلپمنٹ کے منصوبے کے تحت تربیت کی فراہمی کا آغاز کیا تا کہ ان کے مالی حالات میں بہتری پیدا کی جا سکے۔ اس پروگرام کے تحت مشترکہ مفادات کا گروپ (CIG) تشکیل دیا جس کی تمام ممبران خواتین تھیں۔

شفو مائی اور نذیر مائی اس گروپ کی ممبران ہیں جنہیں ایک ایک گائے بطور اثاثہ فراہم کی گئی جو تھوڑے عرصے بعد بیمار ہو کر مر گئیں۔ اس مشکل صورتحال میں گروپ کی ممبر خواتین نے اپنی دو ماہ کی بچت ان دونوں خواتین کو دے دی جس کی مدد سے انہوں نے بکرے خریدے تا کہ انہیں پال کر فروخت کر کے آمدنی حاصل کر سکیں۔ شفو مائی کا کہنا ہے کہ وہ اپنے گروپ کی تمام ممبران کی انتہائی شکر گزار ہے جنہوں نے اس کی مشکل گھڑی میں مدد کی اور یہ ممبران اسے اپنے خاندان کی طرح عزیز ہیں۔

نذیر مائی کا کہنا ہے کہ مشترکہ مفادات کے گروپس کی تشکیل پی پی اے ایف کا بہت احسن اقدام ہے۔ گروپ کے ممبران مشترکہ بچت کر کے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور بہتر طریقے سے زیادہ آمدنی حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ CIGs کے ذریعے خواتین اور مرد حضرات اپنی اشیاء اور محنت کا بہترین معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔

## معلومات اور تجربات کے تبادلے کا موقع

خیبر پختونخواہ کی کمیونٹیز کو بہتر سہولیات اور مواقع فراہم کرنے کی غرض سے LACIP کی ٹیم نے پی پی اے ایف کے سندھ کے ساحلی علاقوں کے لیے چلنے والے ترقیاتی پروگرام کا دورہ کیا۔

سندھ کے ضلع ٹھٹھ کا دورہ اسی مقصد کے پیشِ نظر کیا گیا کہ LACIP کی ٹیم کو SCAD پروگرام کی حکمتِ عملی کے بارے میں معلومات حاصل ہو سکیں اور اس کا عملی جائزہ لے سکیں۔ کیونکہ وہ کامیابی سے چلنے والے منصوبہ جات کو خیبر پختونخواہ کے علاقوں میں بھی نافذ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ LACIP ٹیم کے دورے کا مقصد یہ بھی تھا کہ وہ SCAD کے تجربات، ان کے مسائل اور حل سے سیکھیں اور اس سب کی روشنی میں LACIP کی حکمتِ عملی کو ایک بار پھر ترتیب دیں۔

سندھ کے ساحلی علاقوں میں قائم LSOs اور پی پی اے ایف کے شراکتی اداروں نے پروگرام کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا اور اس کے لوگوں کی زندگی پر اثرات پر بھی روشنی ڈالی۔ سندھ کے ساحلی علاقوں کے ترقیاتی پروگرام کے تحت پی پی اے ایف بہت سے منصوبہ جات کا نفاذ کر چکا ہے، جن میں کمیونٹی لائیولی ہوڈ فنڈ، پروڈکشن سینٹر، نوکری یا کاروبار مراکز، یوتھ سینٹر، کمیونٹی فزیکل انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت کے ساتھ ساتھ افراد کو خود مختار بنانے کی کوششیں قابلِ ذکر ہیں۔ کمیونٹی کو خود مختار بنانے اور فیصلہ سازی میں اہم کردار ادا کرنے کے ماڈل کو LACIP ٹیم نے بہت سراہا اور اب وہ اس کو خیبر پختونخواہ میں نافذ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تا کہ ان افراد کے ذریعے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔

# اپنے حالات، اپنے ہاتھ

پی پی اے ایف اپنے منصوبہ جات کے نفاذ کے لیے سوشل موبلائزیشن پر بہت زیادہ زور دیتا ہے جس کے ذریعے کمیونٹی تنظیمیں تشکیل دی جاتی ہیں تاکہ مسائل کا حل مقامی سطح پر کیا جا سکے۔ پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے "رورل کمیونٹی ڈویلپمنٹ سوسائٹی" (RCDS) نے ضلع لیہ کے گاؤں چک نمبر 320 میں مردوں کی تین اور خواتین کی دو کمیونٹی تنظیمیں تشکیل دیں۔

گاؤں کی سطح پر تنظیم (Village Organization) کے انتخاب کے الیکشن کرائے گئے جس کے نتیجے میں 12 خواتین اور 13 مرد منتخب ہوئے۔ اس تنظیم کا نام "جناح سٹیزن کمیونٹی بورڈ" رکھا گیا۔ گاؤں کی سطح کی تنظیم نے سب سے پہلے نادرا سے رابطہ کر کے 150 مقامی مرد و خواتین کے شناختی کارڈ بنوائے۔

چونکہ زیادہ تر مقامی آبادی کا انحصار کاشتکاری اور دودھ دینے والے جانوروں کی پرورش پر ہے۔ اس لیے تنظیم نے اینگرو کے ساتھ رابطہ کر کے دودھ اکٹھا کرنے کے مراکز بنوائے جس سے انہیں نہ صرف روایتی گوالے سے چھٹکارا حاصل ہوا بلکہ دودھ کی اچھے داموں فروخت سے ان کی آمدنی میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

اس کے علاوہ اسی تنظیم نے ایک مقامی فوڈ اور فیڈز کمپنی سے رابطہ کر کے مقامی لوگوں کو جانوروں کی بہتر افزائش کے لیے نہ صرف رعایتی ادویات بلکہ خوراک کی فراہمی کا بھی بندوبست کیا۔

اسی طرح ایک کمپنی کے ذریعے ویٹرنری ڈاکٹر کا بھی اہتمام کیا جو ایک ماہ میں دو دفعہ جانوروں کے چیک اپ کے ساتھ ساتھ ان کے مالکوں کو مفید مشورے فراہم کرتا ہے۔

آر سی ڈی ایس نے گاؤں کی تنظیم کے ممبران کو ماحول کی بہتری اور شجر کاری کے فوائد کے بارے میں بھی تربیت فراہم کی جس کے نتیجے میں مقامی آبادی نے نہ صرف لیٹرینیں تعمیر کر لی ہیں بلکہ درختوں کی دیکھ بھال پر بھی بھرپور توجہ دے رہے ہیں۔ تنظیم کے ممبران کے ایک وفد نے مقامی ایم پی اے سے بھی ملاقات کی ہے تاکہ پرائمری سکول کو مڈل سکول کا درجہ دلوایا جا سکے۔

پی پی اے ایف کا یہ پختہ یقین ہے کہ مقامی کمیونٹیز کے حالات کی تبدیلی ان کے اپنے ہاتھ میں ہے۔ جن تنظیموں نے ترقی کے عمل میں بھرپور انداز میں حصہ لینا شروع کر دیا ہے وہ باقی تنظیموں کے لیے بھی مشعلِ راہ ثابت ہو رہی ہے۔

# تھیٹر۔ معلومات عام کرنے کا اہم ذریعہ

پی پی اے ایف نے ملتان، مظفر گڑھ اور بہاولپور اضلاع کی مختلف یونین کونسلوں کے کمیونٹی ممبران کے لیے دو مختلف مقامات پر تھیٹر کی تربیت کا اہتمام کیا جس میں کُل 28 خواتین و حضرات نے شرکت کی۔ کمیونٹی ممبران نے تھیٹر کی اس تربیت کے دوران مختلف موضوعات اور مسائل کو اجاگر کیا جن میں لڑکیوں کی تعلیم، سکولوں میں اساتذہ کی حاضری اور مختلف سہولیات کے فقدان اور مختلف مسائل کے حل کے لیے مقامی حکومتی اداروں کے ساتھ رابطے وغیرہ شامل ہیں۔

خواتین کے حقوق سے متعلق مسائل کی نشاندہی اور خواتین کا جائیداد میں حصہ اور دیگر اہم مسائل پر بھی توجہ دی گئی۔ معذور افراد کے مسائل اور بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کی اہمیت پر زور دیا گیا تاکہ آئندہ نسل کو معذوری سے بچایا جا سکے۔

اس تربیت میں مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین نے بھی شرکت کی اور انہیں یہ اعتماد حاصل ہوا کہ وہ مردوں کے شانہ بشانہ کام کر سکتی ہیں۔ کمیونٹیز کے تمام افراد نے پی پی اے ایف کی اس کاوش کو بہت سراہا جس کے ذریعے انہیں یہ موقع فراہم کیا گیا کہ وہ اپنے مسائل اجاگر کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ تھیٹر لوگوں کو معلومات فراہم کرنے اور ان کی سوچ میں مثبت تبدیلی لانے کا ایک بہت اہم ذریعہ ہے۔

بہاولپور سے تعلق رکھنے والی رضیہ بی بی نے بتایا کہ ہم نے نہ صرف اس تربیت میں اپنے مسائل پر روشنی ڈالی بلکہ ہمیں یہ بھی بتایا گیا کہ ان مسائل کا کیا ممکنہ حل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے سیکھا کہ تھیٹر کے ذریعے ہم کس طرح لوگوں تک اپنا پیغام موثر طریقے سے پہنچا سکتے ہیں۔

لیہ سے تعلق رکھنے والے شاہ نواز نے بتایا کہ ہمارے علاقے میں تھیٹر اور اس طرح کی سرگرمیوں کو اچھا نہیں سمجھا جاتا تھا لیکن اب ہمیں معلوم ہوا کہ ہم کس طرح اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ معلومات کے تبادلے اور تفریح کے ذریعے لوگوں کی سوچ میں تبدیلی لانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

عشق، علم، عمل — پی پی اے ایف کی بنیادی اقدار اور اس کے کام کی اصل روح ہیں

The emblem denotes three words: Ishq, Ilm, Aml
meaning passion, knowledge and action
the core values of PPAF.

پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ

۹۰، مارگلہ روڈ، ایف ۸/۲، اسلام آباد، پاکستان

فون: +۹۲-۵۱-۸۴۳۹۴۵۰-۷۹ ، فیکس: +۹۲-۵۱-۲۲۸۲۲۶۱ ، یو-اے-این: +۹۲-۵۱-۱۱۱-۰۰۰-۱۰۲ ، یو-آر-ایل: www.ppaf.org.pk